بہ حیثیت مجموعی یہ ایک ایسا بھرپور اور معلومات افزا سفرنامہ ہے جسے قارئین افسانے کی طرح دلچسپ پائیں گے (رفیع الدین ہاشمی)۔

جدید تحریک نسواں اور اسلام' ثریا بتول علوی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات خواتین' ۴۲۔ چیمبرلین روڈ' لاہور۔ صفحات: ۴۵۶۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔

روئے زمین پر سانس لینے والوں میں کم از کم ہر پانچواں ذی روح مسلمان ہے اور اس لحاظ سے ہر دسویں عورت مسلمان ٹھہرے گی۔ مسلمان عورت کو اسلام نے وہ مرتبہ و مقام اور وہ رتبہ عطا کیا ہے جو آج تک کسی اور دین نے اس کو نہیں دیا۔ خواتین کے حقوق کی فہرست انھیں تفویض کردہ فرائض سے کہیں زیادہ طویل ہے مگر بیشتر مسلم خواتین کو اپنی کم علمی یا لاعلمی کی وجہ سے نہ ان حقوق کا شعور ہے اور نہ اپنے بلند مقام کا ادراک۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی نظریں' مغرب کی ظاہری چکاچوند والی آزادی' نام نہاد مساوات مرد و زن اور اس سے جنم لینے والی بہ ظاہر کامیاب زندگی میں الجھ جاتی ہیں۔ دور حاضر میں ان کو ورغلانے کے لیے طرح طرح کے پرفریب اور سہانے نعروں کی آڑ لے کر بہت سے افراد اور ادارے بھی اپنا شرانگیز کردار ادا کر رہے ہیں۔

اس آلودہ ماحول میں ایسے صالح لٹریچر کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی ہے جس میں مسلمان خواتین کو اسلامی معاشرے میں ان کے مقام و مرتبے' آزادی کی حدود اور ان کے حقوق و فرائض سے جامع اور مدلل انداز میں آگاہ کیا گیا ہو۔ چند سال پہلے ثریا بتول علوی کی ایک معرکہ آرا تصنیف "**اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ**" منظرعام پر آئی تھی۔ اب زیر نظر کاوش میں انھوں نے جدید تحریک نسواں کے مختلف پہلوؤں کو انتہائی جامع' مدلل اور بھرپور انداز میں پیش کیا ہے۔ آزادی نسواں کے حوالے سے متجددین اور اسلام دونوں پہلوؤں سے گفتگو کی ہے۔ اسلام کی ہدایت کی روشنی میں وہ تمام پہلو زیر بحث آئے ہیں جو مغرب کے ناقدین اور ملک کے سیکولر اور لبرل حلقے کی نظر میں قابل اعتراض قرار پاتے ہیں' پھر ان کے بھرپور اور جامع جوابات دیے گئے ہیں۔

ثریا علوی صاحبہ نے زیر نظر کتاب میں نہ صرف ستر و حجاب' نکاح' طلاق' مہر' خلع' تعدد ازواج اور عورت کی سربراہی وغیرہ جیسے مسائل پر قرآن و حدیث کی روشنی میں سیر حاصل بحث کی ہے اور ثابت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ؐ نے امت مسلمہ کے لیے جو لائحہ عمل متعین فرمایا ہے وہ ہر اعتبار سے امت کے لیے نفع مند ہے' بلکہ دیت' شہادت' وراثت اور ولایت جیسے اہم اور نازک مسائل پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مصنفہ نے موجودہ حالات پر ان کو عمدگی سے منطبق بھی کیا ہے۔